روزہ، تقویٰ حاصل کرنے اور اخلاق کو پاکیزہ بنانے کا ذریعہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، جَعَلَ الصِّيَامَ تَهْذِيبًا لِأَخْلَاقِ الصَّائِمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.**أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى: **(وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ)**(١).

برادرانِ اسلام! میرے روزہ دار بھائیو! رب ارحم الراحمین کے فضل وکرم سے ہمیں روزے، تراویح اور صدقات وخیرات کی توفیق مِل رہی ہے رمضان المبارک درحقیقت اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی قربت حاصل کرنے اور اخلاق وکردار کو سنوارنے کا مہینہ ہے، سیدنا جابر ابن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ جب تم روزہ رکھا کرو تو تمھارے کان تمھاری نگاہ اور تمھاری زبان کو بھی گناہوں سے روزہ رکھنا چاہیئے اور اگر تمہیں لوگوں کی طرف سے کوئی تکلیف پہونچ جائے تو اسے درگذر کردینا چاہیے اور روزے والا دن تم کو مکمل سکینت ووقار کے ساتھ گذارنا چاہیے اور تم اپنے روزے والا دن اور بلا روزے والا دن ایک جیسا مت کیا کرو(٢) یعنی تمھارے اعلی اخلاق اور پاکیزہ

(١) آل عمران: ١٣٣.
(٢) شعب الإيمان: ٣٣٧٤.

کردار سے لوگوں کو یہ محسوس ہو کہ تم نے اللہ کیلئے روزہ رکھا ہے، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس فرمان کا مقصد تمام روزہ داروں کو ترغیب دلانا ہے اور انہیں اس بات پر آمادہ کرنا ہے کہ وہ اپنے کو عمدہ افعال واخلاق سے آراستہ کریں پس ان کی زبان سے صرف اچھی بات نکلے اور ان کے اعضاء سے فقط نیک اعمال صادر ہوں اور وہ اپنے روزے کو ان کاموں اور باتوں سے محفوظ رکھیں جن سے روزے کا اجر ضائع ہو جاتا ہے یا اس کا ثواب کم ہو جاتا ہے الحاصل روزہ دار، اپنا وقت اللہ کی اطاعت میں گزارے اور رات کو اللہ کیلئے قیام و تہجُّد میں مشغول رہے اور ہر قسم کی نیکی اور بھلائی کا اہتمام کرے، وہ اپنے اخلاق و اعمال میں لوگوں کے لئے اسوہ اور نمونہ بنے، اگر ایک طرف وہ اللہ کی اطاعت و عبادت کا اہتمام کرے تو دوسری طرف لوگوں کے ساتھ اعلی اخلاق اور پاکیزہ کردار سے پیش آئے اس طرح روزہ کی برکت سے اس کو تقویٰ حاصل ہو اور اس کے اخلاق پاکیزہ ہوں باری تعالی کے اس فرمان میں یہی بات واضح کی گئی ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)(١). اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلی (امتوں کے) لوگوں پر فرض کیا گیا اس توقع پر کہ تم متقی بن جاو

(١) البقرة: ١٨٣.

صیام وقیام اورپاکیزہ اخلاق کا اہتمام کرنے والو! روزہ اللہ کی عبادت اوراخلاقی اقدار کی تربیت گاہ ہے جس میں ہم نماز کی محافظت، قرآن کی تلاوت، اعمال میں اخلاص وللٰہیت کا سبق سیکھتے ہیں اسی طرح ہم رمضانی تربیت گاہ سے محبت ورواداری، پاکیزہ گفتگو، لوگوں کے ساتھ معاملہ کرنے میں صبراورکشادہ قلبی، مجبوروں کی تکلیف کا احساس، بطور خاص اپنے ارحام واقارب کے ساتھ تعاون اور حسن سلوک کا سبق سیکھتے ہیں ان کے علاوہ اور بہت سی خوبیاں ہیں جو روزہ رکھنے کے باعث بندے میں پیدا ہوتی ہیں اوراس کی برکت سے وہ ان عظیم اجر وثواب کو پالیتا ہے جن کا باری تعالیٰ نے اس حدیث قدسی میں وعدہ فرمایا ہے: «كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ، فَإِنَّهُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ»[1]. انسان کے لئے اس کے ہر عمل کا بدلہ ہے سوائے روزہ کے (یعنی اسکا بدلہ توکچھ اور ہی ہے) کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر عطا کروں گا یااللہ! ہمارے صیام وقیام اور تمام نیک اعمال کو قبول فرمالے اور ہم کو کثیر اجر وثواب عطا فرمادے * * * أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) متفق عليه.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ قُدْوَةِ الصَّائِمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! جن پاکیزہ اخلاق اور عمدہ خصلتوں کی اسلام نے ترغیب دی ہے ان میں ایک اہم خصلت کفایت شعاری اختیار کرنا اور فضول خرچي سے بچنا بھی ہے چنانچہ باری تعالیٰ کا ارشادعالیشان ہے: (وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ)[1]. کھاؤپیواوراسراف مت کروبیشک اللہ تعالی فضول خرچي کرنے والوں کوپسندنہیں فرماتا، رمضان المبارک میں فضول خرچي سے بچنے کی مزید ضرورت ہے اور کفایت شعاری اور نعمتوں کی حفاظت کی زیادہ تاکید ہے اس ماہ مبارک میں خیر وبرکت میں بہت اضافہ ہوجاتا ہے پس روزہ دار کی یہ شرعی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے رب کی نعمتوں کی حفاظت کرے، غریبوں اور مسکینوں کا خیال رکھے، اسراف سے بچنے کی کوشش کرے، ضرورت کے مطابق کھاناوغیرہ تیار کرے اور اگر کبھی کھانا زائد ہوجائے تو اس کو ضائع نہ کرے بلکہ اس کو ضرورت مندوں تک پہونچادے آخرمیں بارگاہ رب العزت میں عاجزانہ دعاہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن: ہم سب کو

---

(١) الأعراف: ٣١.

رمضان المبارک کی برکتوں سے مالامال فرمادے ہم کو دین ودنیا کی کامیابی عطافرمادے اور کوروناوغیرہ سے ہماری حفاظت فرمادے *** هذا، وصلُّوا وسلِّموا علَى سيِّدِنا ونبيِّنا مُحمَّدٍ، اللَّهُمَّ صلِّ وسلِّمْ عليْهِ وعلَى آلِهِ وصحْبِهِ أجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ أدِمْ علَى دوْلَةِ الْإِمَاراتِ خيْرَها وهَناءَها، وتقدُّمَها ورِفْعتَها، ورَخاءَها وازْدِهارَها، وانْشُرِ السَّعَادَةَ بيْنَ أهْلِها، أنْتَ ربُّها ووَلِيُّها.**

اللَّهُمَّ وفِّقْ رئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خلِيفَة بْن زايِد ونائِبَهُ ووَلِيَّ عهْدِهِ الْأمِينَ، وإِخْوانَهُ حُكَّامَ الإِماراتِ؛ لِما تُحِبُّهُ وتَرْضاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحمِ الشَّيخ زايِد والشَّيخ مكْتُوم، وشُيُوخَ الْإِمَاراتِ الَّذِينَ انْتقَلُوا إِلَى رَحْمتِكَ، وأَدْخِلْهُمْ بِفضْلِكَ فَسِيحَ جنَّاتِكَ.

وارْحمْ شُهداءَ الْوطَنِ وأَجْزِلْ مثُوبَتَهُمْ، وارْفعْ فِي الْجنَّةِ درجَتَهُمْ.

اللَّهُمَّ ارْحمِ الْمُؤْمِنِينَ والْمُؤْمِناتِ الْأَحْياءَ مِنْهُمْ والْأَمْواتِ.

اللَّهُمَّ ارْفعْ عنَّا وعنِ الْعالَمِينَ الْوباءَ، واشْفِ الْمُصابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وعافِنا بِفضْلِكَ مِنْ كُلِّ داءٍ، يا مُجِيبَ الدُّعاءِ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغيْثَ ولَا تجْعلْنَا مِنَ الْقانِطِينَ، اللَّهُمَّ أغِثْنا، اللَّهُمَّ أغِثْنا، اللَّهُمَّ أغِثْنا.

ربَّنا آتِنا فِي الدُّنْيا حسَنَةً، وفِي الْآخِرَةِ حسَنَةً، وقِنا عذَابَ النَّارِ.

عِبادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعظِيمَ؛ يذْكُرْكُمْ، وأَقِمِ الصَّلاةَ.